کھٹّے میٹھے پھل

برائے صفحہ ۳۸

نادر اپنی امّی کے ساتھ بازار گیا۔ وہاں اس نے جلیبی کی دکان دیکھی تو امّی سے کہنے لگا، ''امّی امّی! مجھے میٹھی میٹھی جلیبیاں کھانی ہیں۔'' امّی نے کہا، ''بیٹا! جلیبیاں تو کُھلی رکھی ہیں اور ان پر بہت سی مکّھیاں بھی بیٹھی ہیں۔'' نادر نے غور سے دیکھا تو واقعی جلیبیوں پر بہت سی مکّھیاں تھیں۔

امّی نے پھر کہا، ''تم ایسا کرو کہ سنترہ لے لو، اس میں بہت طاقت ہوتی ہے۔'' نادر سوچنے لگا۔ پھر اس نے کہا، ''سنترے تو کھٹّے ہوتے ہیں، میں تو کیلے کھاؤں گا، کیلا تو میٹھا ہوتا ہے۔'' امّی نے کہا، ''ہاں، یہ ٹھیک ہے۔ لیکن خیال رکھنا کہ کیلے کچّے یا گلے ہوئے نہ ہوں، پیلے اور پکے ہوئے ہوں۔ گلے سڑے پھل کھانے سے ہم بیمار ہو جاتے ہیں۔''

نادر نے گھر پہنچ کر ہاتھ دھوئے اور پھر ایک کیلا اپنے لیے نکالا اور ایک اپنی چھوٹی بہن کو دیا۔ امّی نے سمجھایا، ''بیٹا کھیلے کے چھلکے جمع کر کے کچرے دان میں ڈالنا، نیچے مت پھینکا ورنہ کسی کا پیر پڑ گیا تو پھِسل کر گر جائے گا۔''